السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ درست ہے کہ مسلمان کو کافر کی نظر بد نہیں لگتی۔ اس کی دلیل کیا ہے؟ کیا میں سجدۂ تلاوت عام حالات میں کر سکتی ہوں یعنی جسم اور سر ڈھانپے بغیر ہی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات درست نہیں ہے بلکہ مسلمان کو، مسلمان کی طرح کافر کی نظر بد بھی لگ سکتی ہے۔ کیونکہ نظر بد کا لگنا برحق ہے۔ (1)

کسی بھی حالت میں سجدۂ تلاوت کرنا جائز ہے، اگر سر وغیرہ ننگا ہو تو بھی کوئی حرج نہیں، اس لیے کہ راجح مسلک کی رو سے سجدۂ تلاوت نماز کا حکم نہیں رکھتا۔۔۔۔ شیخ ابن جبرین۔۔۔ (2)

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نماز، صفحہ: 123

محدث فتویٰ